# عمرہ کا احرام باندھ لیا لیکن روانگی سے پہلے حیض آگیا، تو حکم

**مجیب:** مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1855

**تاریخ اجراء:** 16صفر المظفر 1446ھ/22اگست 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر کسی خاتون نے عمرہ کی نیت سے احرام باندھ لیا، نفل بھی ادا کر لئے اور تلبیہ بھی کہہ لیا، لیکن جانے سے چند منٹ پہلے اسے حیض آنا شروع ہو گیا، تو کیا اس پر اس عمرہ کی قضا لازم ہو گی اور دوسرا سوال یہ ہے کہ اگر حیض کی حالت میں مدینہ منورہ حاضری ہو، تو کیا مسجدِ نبوی کے صحن میں جا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احرام باندھ لینے کے بعد حیض آجانے سے احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوتی، نہ ہی اس وجہ سے عمرہ کی قضا کرنی ہوتی ہے، بلکہ ایسی صورت میں حکم یہ ہے کہ عورت عمرہ پر جائے اور ہوٹل وغیرہ میں ہی رہے، مسجد حرام یا کسی بھی مسجد میں داخل نہیں ہو سکتی نہ ہی طواف وغیرہ کر سکتی ہے بلکہ اپنے پاک ہونے کا انتظار کرے، اس دوران احرام کی پابندیاں لازم رہیں گی، پھر جب پاک ہو جائے، تو غسل کر کے تمام افعالِ عمرہ ادا کر کے عمرہ مکمل کرے۔

یہی حکم مدینہ شریف جا کر مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کی حاضری کا ہے کہ ناپاکی کی حالت میں اندورنِ مسجد نہیں جا سکتی۔ البتہ مسجد نبوی شریف کے بیرونی صحن (یعنی فنائے مسجد یا خارج مسجد) میں بیٹھ کر روضہ رسول کی زیارت کرنا چاہے یا وہاں سے سلام پیش کرنا چاہے، تو کر سکتی ہے۔

مزید تفصیل کیلئے درج ذیل لنک پر کلک کر کے ہمارا تفصیلی فتاویٰ ملاحظہ ہوں:

https://www.daruliftaahlesunnat.net/ur/aurat-ka-haiz-ki-halat-mein-umrah-karna

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net